ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

وزیر داخلہ سندھ کی زیر صدارت سینٹرل پولیس آفس میں اعلیٰ سطحی اجلاس۔

کراچی 16مارچ 2016ء:۔ وزیر داخلہ سندھ سہیل انور خان سیال نے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس میں آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ سمیت سندھ کے تمام پولیس افسران نے شرکت کی۔وزیر داخلہ سندھ نے اس تاثر کی سختی سے تردید کی جس کے مطابق محکمہ پولیس میں بڑے پیمانے پر تبادلے زیر غور ہیں۔انہوں نے اس ضمن میں کہا کہ یہ تاثر درست نہیں اور حکومت تقرریوں وتبادلوں کے عمل میں صرف پولیس افسران کی کارکردگی کو ترجیح دیتی ہے انہوں نے مذید کہا کہ تعینات کیئے جانیوالے افسران کی تعیناتی کو مناسب مدت تک جاری رکھنے کے اقدامات ممکن بنائے جارہے ہیں۔

وزیر داخلہ سندھ نے کہا کہ ایف آئی آرز کی رجسٹریشن میں پس وپیش یا تاخیری حربے عوام کے لیئے مسائل کا سبب ہیں اور یہ انتہائی ناپسندیدہ عمل ہے۔لہذا تھانوں کے سپر وائزری افسران اپنے تمام تر فرائض منصبی میں مفاد عامہ کو ترجیح دیں اور ایسے اقدامات کریں کہ عوام بلا کسی خوف اپنے مسائل ومشکلات کے حل کے لیئے تھانہ جات سے رجوع کرنے کے ساتھ ساتھ جرائم کے خلاف پولیس کے ساتھ ہر ممکن تعاون کو بھی یقینی بناسکیں۔

انہوں نے کہا کہ بدعنوانی اور بے قاعدگی کے حوالے سے حکومت سندھ زیرو ٹالیرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

انہوں نے کہا کہ نئے آئی جی سندھ اچھی شہرت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ایماندار،نڈر اور بے باک پولیس افسر بھی ہیں۔انکی کمانڈ میں پولیس افسران کو چاہیئے کہ انکی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فیلڈ کے تجربے سے فائدہ اٹھائیں اور محکمہ پولیس کی بہتری کے لیئے خلوص نیت سے فرائض انجام دیں تاکہ عوام کو پرامن وپرسکون ماحول کی فراہمی جیسے اقدامات کو یقینی بنایا جاسکے۔

وزیر داخلہ سندھ نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان پر اسکی روح کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ جرائم کے خلاف جاری پولیس ٹارگیٹڈ آپریشن کو مذید مربوط اور نتیجہ خیز بنانیکے ساتھ ساتھ منشیات،جوئے اور دیگر سماجی برائیوں کے اڈوں کے خلاف جاری حکمت عملی اور لائحہ عمل کو بھی مذید ٹھوس اور غیر معمولی بنایا جائے۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

آئی جی سندھ کی زیر صدارت امن وامان کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس،
اینٹی موبائل اسنیچ وتھیفٹ یونٹ کے قیام کے ضمن میں سفارشات طلب۔
کراچی رینج میں ایس پی ایس ڈی پی اوز/ڈی ایس پی انویسٹی گیشنز کے عہدوں پر تعیناتیاں جلد کی جائیں

کراچی 16 مارچ 2016ء:۔ آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ کی زیر صدارت سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی سمیت ڈی آئی جی ایڈمن کراچی، ڈی آئی جی سی آئی اے، زونل ڈی آئی جیز اور تمام ضلعی ایس ایس پیز وایس ایس پیز انویسٹی گیشنز نے شرکت کی۔ ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ زوالفقار لاڑک اے آئی جی آپریشن سندھ غیاث الدین راشدی بھی شریک تھے۔ آئی جی سندھ نے اجلاس کے موقع پر رہنما ہدایات پر مبنی اپنی ترجیحات کا تفصیلی احاطہ کیا اور کہا کہ موجودہ وسائل اور افرادی قوت کا بہترین استعمال کرتے ہوئے امن وامان اور سیکیورٹی کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جائے۔ انھوں نے کہا کہ جو افسران پیشہ ورانہ امور اور پولیس رولز کے مطابق اپنے فرائض ایمانداری اور ذمہ داری سے انجام دیں گے ایسے تمام افسران کو انکی بھرپور مدد اور تعاون حاصل رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ فرائض کی ادائیگی میں بددیانتی یا کسی بھی قسم کی غفلت ولاپرواہی ناقابل برداشت ہوگی۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس ایک ٹیم کی صورت میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرے اور اسی تسلسل میں کسی بھی قسم کے تعصب اور جانبداری کے بغیر جرائم پیشہ افراد کے خلاف یقینی کاروائی کرے۔ انھوں نے کہا کہ معاشرے کو جرائم سے پاک کرنے کے لیے کمیونٹی اور سی پی ایل سی جیسے دیگر اداروں کے ساتھ روابط مضبوط اور موئثر بنائیں اور اس ضمن میں بزنس مین کمیونٹی اور مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے سول سوسائٹی ممبران کے ساتھ مستقل بنیادوں پر اجلاس بھی ترتیب دیے جائیں۔

آئی جی سندھ نے کراچی پولیس کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ اسٹریٹ کرائمز کے تدارک کے لیے مخلصانہ کاوشیں یقینی بنائی جائیں اور ایسے تمام علاقے جو اسٹریٹ کرائمز سے زیادہ متاثر ہیں وہاں پر پولیس کی نمایاں مقامات پر تعیناتی، رینڈم اسنیپ چیکنگ اور ریکی کے نظام کو موئثر بنایا جائے۔ اس موقع پر اجلاس کے شرکاء کی جانب سے اینٹی موبائل اسنیچ وتھیفٹ یونٹ کے قیام کے حوالے سے پیش کردہ تجویز پر آئی جی سندھ ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں قابل عمل سفارشات مرتب کرکے جلد ارسال کی جائیں۔

اے ڈی خواجہ نے کہا کہ منظم جرائم کے خلاف سخت اقدامات کے ساتھ ساتھ ایرانی پیٹرول کی اسمگلنگ اور شہر میں جوئے ومنشیات کے اڈوں کا خاتمہ بھی یقینی بنایا جائے۔ انھوں نے پولیس کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ جن علاقوں کے ایس ایچ اوز سنگین اور منظم جرائم کو روکنے میں ناکام رہے تو اُن کے خلاف محکمہ جاتی کاروائی یقینی بنائی جائے گی۔

انھوں نے مزید ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی اقدامات کو غیر معمولی بنایا جائے اور خاص طور پر مساجد، امام بارگاہوں، جماعت خانوں، غیر مسلم برادری کی عبادت گاہوں سمیت اہم تنصیبات اور تعلیمی اداروں وتمام پبلک مقامات پر حفاظتی اقدامات موئثر بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے درج مقدمات کی انویسٹی گیشن کے حوالے سے پولیس کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ مقدمات کی تفتیش کے لیے تربیت یافتہ اور تجربہ کار افسران کو ہی منتخب کیا جائے تاکہ مقدمات اپنے منطقی انجام کو پہنچ سکیں۔ انھوں نے ایڈیشنل آئی جی کراچی کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ جن اضلاع میں ایس پی ایس ڈی پی اوز اور ڈی ایس پی انویسٹی گیشن کے عہدے خالی ہیں فوری طور پر انکی نشاندہی کرکے تفصیلات ارسال کی جائیں تاکہ ان عہدوں پر تعیناتی کے عمل کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ انھوں نے مزید کہا کہ تھانہ جات میں تعینات پولیس افسران واہلکاروں کو آپریشن اور انویسٹی گیشن کے بنیادی فرائض کے علاوہ کسی بھی قسم کی دیگر ذمہ داری تفویض نہ کی جائے اور تھانے میں نفری کی تعداد کو بڑھانے کے اقدامات کو ممکن بنایا جائے۔

۔۔۔۔۔۔